



DANGER OUT OF
THE PAST

ERLE STANLEY GARDNER

ماضی سے خطرہ

<https://www.facebook.com/share/g/17gVK6Xocf/>

سڑک کے کنارے واقع ایک ریستوران میں ایک پرسکون اور خوشگوار ماحول تھا۔ یہ سبز رنگ سے پینٹ شدہ عمارت تھی جو دو بڑی سڑکوں کے ملنے والے تھن میں ایک سفید کنکریٹ کے دائرے میں واقع تھی۔ پانچ میل دور ایک ہلکی سی دھند شہر کی طرف دکھائی دے رہی تھی، لیکن یہاں ریستوران کی ہوا صاف اور تازہ تھی۔

جارج اولی کیش رجسٹر کے پیچھے اسٹول سے نیچے اتر کر کھڑکی سے باہر دیکھنے کے لیے قدم بڑھا رہے تھے۔ ان کے چہرے پر سکون اور خوشی کی جھلک تھی۔ جب سے اس نے سات سال پہلے باورچی کے طور پر کام شروع کیا تھا، وہ اپنے لیے اچھا کر چکا تھا، خاص طور پر ایک شخص کے لیے جس نے ایک یا دو بار جیل کی سزا بھگتی تھی، حالانکہ یہاں کسی کو اس کا علم نہیں تھا۔ کسی کو یہ بھی نہیں پتا تھا کہ اس نے ایک ایسا کام کیا تھا جس میں ایک اتحادی نے ذہنی دباؤ کا شکار ہو کر گولی چلا دی تھی، مگر یہ سب کچھ اب ماضی کی بات تھی۔ جارج اولی، جو لچن کلب کے صدر اور چیئرمین آف کامرس کے رکن تھے، اب وہ قیدی نمبر ۵۶۲۸۹ والا جارج اولی نہیں تھے۔ تاہم، ایک

ماضی سے خطرہ

طرح سے جارج نے اپنی موجودہ کامیابی کا کچھ حصہ اپنے مجرمانہ ریکارڈ کی وجہ سے حاصل کیا تھا۔

جب اس نے ریسٹوران میں کام شروع کیا تھا، تو وہ ہمیشہ بینک کے اس قرضے کے بارے میں سوچتا رہتا تھا جسے "رنکڈ" کہا جاتا تھا۔ تین سال تک وہ اس خیال میں رہا کہ عوام سے دور رہے۔ اس نے راتوں کو اپنے کمرے میں رہ کر، جو پیسے کمائے تھے، ان سب کو بچا لیا۔ جب مالک کا دل کمزور ہوا اور اسے ریسٹوران فوراً بیچنے کی ضرورت پیش آئی، تو جارج کے پاس خریدنے کے لیے نقد رقم کے ذریعے پیشگی ادائیگی کرنے کی گنجائش تھی۔

اس کے بعد سے، محنت، اچھی منصوبہ بندی، اور اہم سڑک پر منتقل ہونے کا موقع جارج کے لیے خوشحالی کا سبب بن چکا تھا۔ جارج کھڑکی سے ہٹ کر ٹیبلز پر نظر ڈالتا ہے، جہاں اسٹیل، جو ہیڈ ویٹریس تھی، اس خاندان کا آرڈر لے رہی تھی جو ابھی اندر آیا تھا۔

جارج کو ریسٹوران کی اچھی دیکھ بھال، کنکریٹ کی بنی پارکنگ کی جگہ، اور بڑھتے ہوئے ٹریفک کے بارے میں فخر محسوس ہوتا تھا، کیونکہ یہ سب اسے زیادہ گاہک فراہم کرتا تھا۔ اور جب اس کی نظر اسٹیل پر پڑی، تو وہ اس کی ہموار خم دار شکل دیکھ کر ایک خاص قسم کا فخر محسوس کرتا تھا۔ یہ بات واضح تھی کہ اسٹیل کا کپڑے پہننے کا انداز اچھا تھا۔

جارج نے سوچا کہ اسٹیل کا ماضی ایسا ہوگا جب وہ نئے پیرس کے ماڈلز کی طرح خوبصورت انداز میں کپڑے پہنتی ہوگی۔ اب وہ ہلکے نیلے رنگ کا یونیفارم پہنتی تھی، جس کے سفید نشاستہ والے کف کہنی تک اور سفید کالر کے ساتھ تھے، اور وہی خوبصورتی اب بھی اس یونیفارم میں نظر آتی تھی۔

ماضی سے خطرہ

اسٹیلہ نہ صرف یونیفارم کو خوبصورت بناتی تھی بلکہ پورے ریسٹوران کی شان بڑھاتی تھی۔ جب وہ چلتی، تو اس کے خطوط کپڑوں کے نیچے آرام سے لہراتے ہوئے دکھائی دیتے تھے۔

گاہک جب اسے دیکھتے، تو اکثر دوبارہ اس پر نظر ڈالتے۔ لیکن اسٹیلہ ہمیشہ باوقار رہتی تھی اور کبھی بھی جرات مندی نہیں دکھاتی تھی۔ وہ ہمیشہ صحیح وقت پر اور صحیح انداز میں مسکراتی تھی۔ اگر گاہک زیادہ قریب آنا چاہتا، تو اسٹیلہ ایسا تاثر چھوڑ دیتی کہ وہ ایک خوش مزاج اور مصروف نوجوان عورت ہے جو ذاتی تعلقات میں نہیں پڑنا چاہتی۔

جارج بخوبی جانتا تھا کہ جب اسٹیلہ کھانا ٹیبل پر رکھ کر مسکراتی ہوئی واپس کچن کی طرف دوڑتی ہے، تو وہ فوراً ٹیبل پر بیٹھے لوگوں کے رویے کا اندازہ لگا لیتا تھا۔ چاہے وہ مہارت سے کی جانے والی خدمت کی تعریف ہو، خوشگوار بات چیت ہو، یا شکاری مردوں کی جانب سے ملاقات کی کوشش۔ لیکن جارج نے کبھی بھی اسٹیلہ کے ماضی کے بارے میں نہیں پوچھا تھا۔

اپنے ماضی کی وجہ سے، جارج کو یہ خوف تھا کہ کہیں کسی کے ماضی میں دخل اندازی نہ کی جائے۔ اس لیے وہ موجودہ وقت کو سب سے اہم سمجھتا تھا۔ اسٹیلہ خود بھی شہر جانے سے بچتی تھی۔ وہ مہینے میں ایک یا دو بار خریداری کے لیے جاتی، کبھی بھار کوئی فلم دیکھنے جاتی، مگر باقی وقت وہ اپنے چھوٹے سے گھر میں، جو سڑک کے نیچے چند سو گز کے فاصلے پر تھا، خاموشی سے رہتی تھی۔

جارج اپنے خیالات میں مگن تھا کہ اچانک ایک آواز نے اس کی توجہ کھینچ لی۔ کاؤنٹر پر بیٹھے ایک آدمی نے سکے کو لکڑی کی سطح پر ٹک ٹک کر کے آواز

ماضی سے خطرہ

پیدا کی تھی۔ وہ مشرقی دروازے سے اندر آیا تھا اور جارج نے ریسٹوران کے ماحول میں مگن ہو کر اس کی طرف دھیان نہیں دیا۔ اس وقت جب دوپہر کے اوقات میں گاہک کم ہوتے تھے، اسٹیبلہ واحد ویٹریس تھی جو ڈیوٹی پر تھی۔

اچانک چھے ٹیبلز بھر گئے اور اسٹیبلہ مصروف ہو گئی۔ جارج نے کیس ریسٹر سے ہٹ کر اس آدمی کے پاس جا کر اس کی خدمت کی، اسے مینو دیا، پانی کا گلاس بھر کر رکھا، رومال، چمچ، کانٹے اور پھری رکھ کر کھڑا ہو گیا۔ وہ آدمی، جس کی ٹوپی اس کے ماتھے پر اچھی طرح دبئی ہوئی تھی، مینو کو حقارت سے ایک طرف پھینک دیا اور کہا: "کڑا ہی ہوئے جھینگے۔"

"معاف کریں،" جارج نے دوستانہ انداز میں کہا، "آج یہ مینو پر نہیں ہے۔"

"کڑا ہی ہوئے جھینگے،" آدمی نے دوبارہ کہا۔

جارج نے آواز بلند کی، شاید دوسرا شخص سننے میں مشکل محسوس کر رہا تھا۔ "ہم آج انہیں نہیں رکھتے، جناب۔ ہمارے پاس ہوتا ہے..."

"تم نے میری بات سنی،" آدمی نے کہا۔ "کڑا ہی ہوئے جھینگے۔ جا کر لے آؤ۔" اس کی آواز، انداز اور تکبر سے جارج کو کچھ یاد آیا۔

جارج پیچھے مڑ کر سوچنے لگا، وہ توہین آمیز انداز جس میں آدمی نے مینو کو پھینکا تھا، کچھ اہم تھا۔ جارج نے قریب آ کر کہا، "لاری!" وہ دہشت میں بولا۔

لاری گفن نے اوپر دیکھ کر مسکرایا۔ "جارجی!" اس نے توہین آمیز انداز میں کہا۔ "تم کب نکلے؟... تم کیسے باہر آئے؟"

ماضی سے خطرہ

"کوئی بات نہیں، جارجی،" لاری نے کہا۔ "میں سامنے کے دروازے سے آیا ہوں۔ اب جا کر مجھے کڑا ہی والے جھینگے لے آؤ۔"

"سن، لاری،" جارج نے کہا، وہ شخص جو ہمیشہ بے تکلفی کا تاثر دیتا تھا، "پکانے والے کو غصہ ہے۔ میں اسٹاف کے ساتھ مسائل کا سامنا کر رہا ہوں اور..."

"تم نے میری بات سنی،" لاری نے بات کاٹتے ہوئے کہا۔ "کڑا ہی والے جھینگے!"

جارج نے لاری کی آنکھوں میں دیکھا، کچھ دیر کا، پھر کچن کی طرف مڑ گیا۔ اسٹیلہ نے چولے کے قریب رک کر پوچھا، "کیا مسئلہ ہے؟"

"ایک خاص چیز،" جارج نے جواب دیا۔

اسٹیلہ کی نظریں جارج کے چہرے کو بغور سے دیکھنے لگیں۔ "کتنی خاص؟"

"بہت خاص۔"

وہ چل کر باہر نکل گئی۔

لاری کفن نے کڑا ہی ہوئے جھینگے کھانے اور اس جگہ کو اپنے ملکیت کے انداز میں دیکھا۔ "شاید میں تمہارے ساتھ کاروبار شروع کروں، جارجی۔"

جارج اولی جانتا تھا کہ اس کی خشکی اور گھٹنوں کی حالت بتا رہی تھی کہ یہی وہ لمحہ تھا جس کا وہ انتظار کر رہا تھا۔ لاری نے سر گھما کر اسٹیلہ کی طرف اشارہ کیا۔ "یہ اس جگہ کے ساتھ ہے۔"

جارج، جو اچانک غصے اور جارحیت سے بھر گیا تھا، ایک قدم آگے بڑھا۔

"یہ کسی کے ساتھ نہیں ہے۔"

ماضی سے خطرہ

گفن ہنسا، دروازے کی طرف مڑا، پھر واپس پلٹ کر کہا، "میں تم سے آج رات کے بعد ملوں گا،" اور پھر باہر نکل گیا۔

یہ تب تھا جب وقت آہستہ ہو گیا، اور اسٹیلہ جارج کے قریب آئی۔ "کیا مجھے بتاؤ گے؟" اس نے پوچھا۔

جارج نے حیرانی ظاہر کرنے کی کوشش کی۔ "کیا؟" "کچھ نہیں۔"

"معاف کرنا، اسٹیلہ۔ میں نہیں کر سکتا۔" "کیوں نہیں؟"

"وہ خطرناک ہے۔" "کس کے لیے؟"

"تمہارے لیے—ہم دونوں کے لیے۔" اسٹیلہ نے اپنے کندھے سے اشارہ کیا۔ "تم کبھی بھی دوڑ کر کچھ حاصل نہیں کرتے۔"

جارج نے اس سے درخواست کی، "اس میں نہ الجھنا، اسٹیلہ۔ تمہیں یاد ہے کل رات پولیس یہاں کافی اور ڈونٹس کے لیے آئی تھی، جب وہ دو بڑے کیسوں میں پریشان ہو رہی تھی—ایک بینک کے سیف پر، اور دوسرا تھیٹر کے سیف پر؟"

اسٹیلہ نے سر ہلایا۔ "مجھے تب ہی سمجھ جانا چاہیے تھا،" جارج نے کہا۔ "یہ لاری کی تکنیک ہے۔ وہ کبھی بھی نشان نہیں چھوڑتا۔ ربڑ کے دستانے تاکہ انگلیوں کے نشان نہ ملیں۔ چوروں کے الارمز بند کیے ہوئے۔ سب کچھ

ماضی سے خطرہ

گھڑی کی طرح چلتا ہے۔ کوئی سراغ نہیں۔ اس لیے پولیس پاگل ہو گئی تھی۔
لاری گفن کبھی بھی ان کے لیے کوئی سراغ نہیں چھوڑتا۔"

اسٹیڈ نے اسے غور سے دیکھا۔ "اس کے پاس تمہارے بارے میں کیا ہے؟"

جارج نے مڑ کر جواب دینے کی کوشش کی، مگر وہ کچھ نہ کہہ سکا۔

"ٹھیک ہے،" اس نے کہا، "میں سوال واپس لیتی ہوں۔"

اسی دوران دو گاہک داخل ہوئے؛ اسٹیڈ نے انہیں ٹیبل پر بٹھایا اور معمول کے مطابق اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔ وہ پرسکون اور مکمل طور پر بے فکری سے کام کر رہی تھی۔ دوسری طرف، جارج اولی اپنے خیالات کو اکٹھا نہ کر سکا۔ اس کی دنیا اجڑ چکی تھی۔ ربڑ کے دستانے والا گفن نے اس بینک کے کام کے بارے میں کچھ معلوم کر لیا تھا، جس میں سبز ساتھی کی معاونت شامل تھی، ورنہ وہ یہاں نہ آتا۔ انڈر ورلڈ دنیا میں خبریں بہت تیزی سے پہنچتی ہیں۔

اس کے ظاہری انداز میں احتیاط سے کی جانے والی تبدیلیوں کے باوجود، ریستوران میں کھانے کے دوران کسی ہوشیار سابق مجرم نے جارج اولی کو پہچان لیا تھا۔ اس نے جارج سے کچھ نہیں کہا، لیکن اس نے یہ خبر لاری گفن تک پہنچانے کے لیے خاص طور پر رکھی تھی۔ جیل کی زیر زمین دنیا کو پتا تھا کہ لاری جارج کا استعمال کر سکتا ہے، جیسے کسان گھوڑے کا استعمال کرتا ہے۔ اور اب لاری "یہاں آ گیا تھا۔"

دوسرے گاہک آئے۔ ریستوران بھر گیا۔ رش کے اوقات کی ویڈیو سسٹم ڈیوٹی پر آئیں۔ دو اور آدھے گھنٹے تک اتنی زیادہ کاروباری مصروفیت رہی کہ

ماضی سے خطرہ

جارج کو سوچنے کا موقع نہیں ملا۔ پھر کاروبار سست ہونے لگا۔ گیارہ بجے تک یہ ایک دھارے کی طرح کم ہو گیا۔ بارہ بجے جارج نے بند کر دیا۔
"آ رہے ہو؟" اسٹیلہ نے پوچھا۔

"آج رات نہیں،" جارج نے کہا۔ "مجھے خریداری کی فہرست پر تھوڑی گنتی کرنی ہے۔"

اسٹیلہ کچھ نہیں کہہ کر باہر چلی گئی۔ جارج نے دروازے کو لاک کیا، بھاری ڈبل بولٹس لگا دیے، اور پھر بھی جب وہ بتیوں کو بند کر رہا تھا اور آہنی سلاخیں لگانے جا رہا تھا، وہ جانتا تھا کہ یہ بولٹس اُس چیز سے اسے تحفظ نہیں دیں گے جو مصیبت آنے والی تھی۔ لاری گفن نے بارہ بج کر پون گھنٹے پر دروازے پر لات ماری۔ جارج، جو سایوں میں چھپ کر کھڑا تھا، اس نے ظاہر کیا کہ وہ نہیں سن رہا۔

جارج سوچ رہا تھا کہ اگر لاری کو یہ پتہ چل گیا کہ اس نے اس کی دھمکی کو نظر انداز کیا اور دروازے کو تالے لگا کر محفوظ کر لیا، تو لاری کیا کرے گا۔ لاری گفن زیادہ چالاک تھا۔ اس نے دروازے پر زور سے لات ماری، پھر مڑ کر اس قدر زور سے ایڑی مارا کہ شیشہ کانپنے لگا اور ٹوٹنے کا خدشہ پیدا ہو گیا۔ جارج چپکے سے تیز قدموں سے نکلا اور دروازہ کھول دیا۔

"تم مجھے انتظار کیوں کروا رہے تھے، جارجی؟" لاری نے بے تکلفی سے پوچھا، جیسے یہ کوئی مذاق ہو۔ "کیا تم اپنے پرانے دوست سے تعلقات نہیں رکھنا چاہتے؟"

جارج نے کہا۔ "لاری، میں صاف ہوں۔ میں قانون کے راستے پر ہوں اور ویسا ہی رہوں گا۔"

ماضی سے خطرہ

لاری نے سر اٹھا کر ہنسی اڑائی۔ "تمہیں پتا ہے کہ چوہوں کے ساتھ کیا ہوتا ہے، جارجی۔"

"میں کوئی چوہا نہیں ہوں، لاری۔ میں بس سیدھا جا رہا ہوں۔ میں نے اپنے قرضے قانون اور تمہیں ادا کر دیے ہیں۔"

لاری نے اپنے بڑے، زرد دانتوں کے ساتھ مسکرا کر کہا: "کتنا اچھا ہے، جارجی۔ تمہارے سارے قرضے ادا ہو گئے! اب وہ نیشنل بینک کے کام کا کیا حال ہے، جہاں سکینی اتنے گھبرائے ہوئے تھے کہ کیشٹر نے انہیں پکڑنے لیا؟"

"میں اس میں شامل نہیں تھا، لاری۔"

لاری کی مسکراہٹ فاتحانہ تھی۔ "تم کہتے ہو! تم ہی فرار ہونے والی کار چلا رہے تھے۔ پولیس کو پچھلے آئینہ سے ایک انگلی کا نشان ملا تھا۔ ایف بی آئی نے اس نشان کو چیک نہیں کیا، مگر اگر کبھی انہوں نے اس نشان کو تمہاری فائل سے چیک کیا، تو تمہارا پتھوڑا اس نرم اسٹول سے اٹھا کر ایلیکٹرک چیئر—گرم سیٹ—پر منتقل کر دیا جائے گا، جارجی۔۔۔ تمہیں کبھی بھی گرم سیٹ پسند نہیں آئی، جارجی۔"

جارجی اولیٰ نے خشک ہونٹوں کو چاٹا اور اس کا ماتھا پسینے سے بھیگ چکا تھا۔ وہ کچھ کہنا چاہتا تھا لیکن کچھ نہیں کہہ سکا۔ لاری باتیں کرتا رہا۔

"میں نے یہاں کچھ کام کیے ہیں۔ میں بس ایک اور کام کرنے والا ہوں۔ پھر میں تمہارے ساتھ آکر رہوں گا، جارجی۔ میں تمہارا نیا پارٹنر ہوں۔ تمہیں تھوڑی حفاظت کی ضرورت ہے۔ میں وہ فراہم کر رہا ہوں۔"

لاری نے خود کو کیش رجسٹر کے قریب دھکیل دیا، دراز کھولا اور پیپر کے رول سے ڈھکن اٹھا کر دن بھر کی رسیدیں دیکھنے لگا۔ "اب، جارجی، اس

ماضی سے خطرہ

نے خالی کیش دراز کو دیکھتے ہوئے کہا، "تمہیں ساری رقم جمع نہیں کرنی چاہیے تھی۔ کہاں ہے وہ؟"

جارج اولیٰ نے اپنی عزت بچاتے ہوئے کہا۔ "جہنم میں جاؤ، میں سیدھا ہوں اور میں سیدھا ہی رہوں گا۔"

لاری تیز قدموں سے جارج کی طرف بڑھا۔ اس کا کھلا ہوا بایاں ہاتھ جارج کے چہرے پر تیز آواز کے ساتھ پڑا۔ "تم ہاٹ ہو،" لاری نے کہا، اور اس کا دائیں ہاتھ جارج کے چہرے کی دوسری طرف آیا۔ "تم ہاٹ ہو، جارجی،" اور اس کا بایاں ہاتھ جارج کے کولے سے اوپر آیا۔

جارج نے خود کو بچانے کی کوشش کی، مگر لاری گفن، بلی کی طرح تیز اور بیل کی طرح طاقتور، اس کے پیچھے آیا۔ "تم ہاٹ ہو... وام۔۔۔" تم ہاٹ ہو... "وام۔۔۔" تم ہاٹ ہو، جارجی۔"

آخر کار لاری پیچھے ہٹ گیا۔ "میں آدھی دلچسپی لے رہا ہوں۔ جب میں یہاں نہیں ہوں گا، تو تم ہی ریسٹوران چلاؤ گے، جارجی۔ تم نے حساب درست رکھنا ہے۔ تم سارا کام کرو گے، منافع کا آدھا حصہ میرا ہے۔ کبھی کبھار میں آکر حالات دیکھوں گا۔ یہ یاد رکھنا، تم دھوکہ دینے کی کوشش نہ کرنا، جارجی۔"

"تمہیں الیکٹرک چیئر پسند نہیں آنے گی، جارجی۔ تم موٹے ہو، جارجی۔ تمہیں اچھی غذا مل رہی ہے۔ تم اس گھومنے والی لڑکی کے ساتھ مل گئے ہو، جارجی۔ میں تمہاری آنکھوں میں یہ دیکھ سکتا ہوں۔ وہ کلاس کی چیز ہے، اور وہ اس جگہ کے ساتھ ہے، جارجی۔ یاد رکھنا، میں آدھی دلچسپی لے رہا ہوں۔ میں تم پر چھوڑ رہا ہوں کہ دیکھو کوئی مسئلہ نہ ہو۔"

ماضی سے خطرہ

جارج اولی کا دماغ چکرا رہا تھا۔ اس کے گال بڑے آدمی کے زوردار تھپڑوں سے جل رہے تھے اور اس کی روح ایک بوجھ کے نیچے دبئی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔ لاری گفن کو کوئی قانون نہیں معلوم تھا سوائے طاقت کے، اور اس کی چھوٹی بیزار آنکھوں میں خوشی کی چمک تھی۔ وہ دوبارہ جارج کی طرف بڑھ رہا تھا اور ایک موقع کا انتظار کر رہا تھا تاکہ وہ اس پر مار سکے۔

جارج کو یہ نہیں پتا تھا کہ اسٹیلہ کب اندر آئی تھی۔ اس کی چابی نے آسانی سے دروازہ کھولا۔

"اس کے پاس تمہارے بارے میں کیا راز ہے، جارج؟" اس نے پوچھا۔

لاری گفن اس کی آواز کی طرف مڑا۔ "ارے ارے، چھوٹی مس گھومتے کولہوں والی،" اس نے کہا۔ "ادھر آ، گھومتے کولہوں والی۔ اب میں آدھا مالک ہوں۔ اپنے نئے لباس سے مل لو۔"

وہ خاموش کھڑی لاری سے جارج اولی کی طرف دیکھ رہی تھی۔ لاری نے جارج کی طرف مڑ کر کہا، "ٹھیک ہے، جارجی، کہاں ہے سیف؟ مجھے سیف کا کوڈ دے دو، جارجی۔"

"تمہارا نیا پارٹنر ہونے کے ناطے مجھے یہ چاہیے۔ میں آج کی آمدنی سنبھالوں گا۔ بعد میں، تم حساب رکھ سکتے ہو، مگر ابھی، مجھے پیسوں کی ضرورت ہے۔ میری آج رات بڑی تاریخی ہے۔"

جارج اولی ایک لمحے کے لیے رک گیا، پھر کچن کی طرف پیچھے ہٹا۔ "میں نے کہا تھا کہ سیف کا کوڈ دو،" لاری گفن نے کہا، اس کی آواز چمک رہی تھی۔

ماضی سے خطرہ

اسٹیلہ اس کی طرف دیکھ رہی تھی۔ جارج کو فیصلہ کرنا تھا کہ یہ آخری مقابلہ ہوگا۔

"پیسہ یہاں ہے،" اس نے کہا اور اُس ریک کی طرف بڑھا جہاں بڑے قصاب کے چاقو لٹک رہے تھے۔

لاری گفن نے اس کی ذہنیت کو فوراً پڑھ لیا۔ لاری ہمیشہ اسے کتاب کی طرح پڑھ سکتا تھا۔ لاری کا ہاتھ تیزی سے حرکت میں آیا اور اس کے ہاتھ میں ایک چھوٹا پستول تھا۔ اس کی آنکھوں میں قتل کی چمک تھی، مگر اس کی آواز نرم اور پھمیر چھاڑ کرنے والی تھی۔

"اب، جارجی، تمہیں اچھا لڑکا بننا ہوگا۔ برامت بنو۔"

"یاد رکھنا، جارجی، میں نے اپنی آخری بار کر لی ہے۔ کوئی بھی بڑا لاری کو زندہ نہیں پکڑتا۔ مجھے سیف کا کوڈ دو، جارجی۔ اور میں کوئی مذاق نہیں چاہتا!" جارج اولی نے ایک فیصلہ کیا۔ یہ بہتر تھا کہ وہ لڑتے لڑتے مر جائے، بجائے اس کے کہ وہ الیکٹرک چھیر پر بندھا ہو۔ اس نے پستول کو نظر انداز کیا اور چاقو کے ریک کی طرف پیچھے ہٹتا رہا۔ لاری گفن ایک لمحے کے لیے حیران ہو گیا۔

جارج ہمیشہ لاری کے حکم پر فوراً عمل کرتا تھا، جیسے ہی لاری کچھ کہتا۔ یہ نیا جارج اولی تھا۔ لاری کو گولی چلانے کی ضرورت نہیں تھی کیونکہ وہ شور نہیں چاہتا تھا اور نہ ہی وہ قتل کرنا چاہتا تھا۔

"رک جا، جارجی! تمہیں زیادہ بہادر نہیں ہونا چاہیے۔" لاری نے پستول واپس رکھتے ہوئے کہا۔ "تم اس بینک کے کام میں ماہر ہو، جارجی۔ یاد رکھو میں تمہیں الیکٹرک چھیر پر بھیج سکتا ہوں۔ جارجی۔"

ماضی سے خطرہ

"تمہیں کہیں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ بس مجھے بتاؤ کہ تم باہر نکلنا چاہتے ہو، جارجی، اور میں چلا جاؤں گا۔ لاری کبھی بھی وہاں نہیں رہتا جہاں اسے خوش آمدید نہ کہا جائے۔"

"لیکن تمہیں مجھے خوش آمدید کہنا ہوگا، جارجی بوائے۔ تمہیں مجھے سیف کا کوڈ دینا ہوگا۔ تمہیں مجھے اپنا نیا پارٹنر بنانا ہوگا۔ کیا فیصلہ ہے، جارجی؟" یہ اسٹیبلہ تھی جس نے سوال کا جواب دیا۔ اس کی آواز پر سکون اور صاف تھی۔ "اسے نقصان نہ پہنچاؤ۔ تمہیں پیسہ مل جائے گا۔"

لاری اس کی طرف دیکھنے لگا، اور اس کی آنکھوں کا تاثر بدل گیا۔ "یہ اس قسم کی لڑکی ہے جو مجھے پسند ہے۔ اپنے نئے باس کو بتاؤ کہ سیف کہاں ہے۔ بتاؤ، بے بی، اور یاد رکھو تم اس جگہ میرے ساتھ ہی رہو گی۔" "کوئی سیف نہیں ہے،" جارج نے فوراً کہا۔ "میں نے پیسہ بینک میں جمع کر دیا۔"

بڑا لاری مسکرایا۔ "تم جھوٹ بول رہے ہو۔" "چلو بے بی، بتاؤ وہ سیف کہاں ہے۔ پھر جارجی یہاں اپنے نئے پارٹنر کو کوڈ دے گا۔"

"پانی کاؤنٹر کے پیچھے سلائیڈنگ پارٹیشن کے پیچھے چھپا ہوا ہے،" اسٹیبلہ نے کہا۔

"کیا بات ہے، کیا دلچسپ ہے!" لاری گفن نے کہا۔
"براہ کرم اسے نقصان نہ پہنچاؤ،" اسٹیبلہ نے کہا۔
"سیلف اٹھا لو۔۔۔"

"اسٹیبلہ!" جارج اولی نے تیز آواز میں کہا۔ "چپ رہو!"

ماضی سے خطرہ

"اب تو نقصان ہو چکا ہے، جار جی بوائے،" لاری نے کہا۔ اس نے پانی کمپارٹمنٹ کے شیشے والے دروازے کو پیچھے کی طرف کھسکایا، شیلف کو اٹھا کر کاؤنٹر پر رکھا، پھر پارٹیشن کو پیچھے کی طرف کھسکایا، جس سے سیف کا دروازہ ظاہر ہوا۔

"ہوشیار، جار جی بوائے، ہوشیار! تم نے اپنے تجربے کو استعمال کیا، ہے نا؟ اور اب سیف کا کوڈ دو، جار جی۔"

جار جی اولی نے کہا، "تم اس سے بچ نہیں پاؤ گے، لاری۔ میں نہیں دے سکتا"

"جار جی بوائے، ایسا مت کہو۔ میں تمہارا پارٹنر ہوں۔ میں یہاں تمہارے ساتھ پچاس پچاس فیصد پر ہوں۔ تم کام کرو گے اور جگہ چلاؤ گے، اور میں اپنا حصہ وقتاً فوقتاً لے لوں گا۔ لیکن تم نے مجھے کچھ عرصے سے روک کر رکھا ہے، جار جی بوائے، اس لیے جو کچھ بھی سیف میں ہے وہ میرے حصے کا ہے۔"

"چلو، سیف کا کوڈ دو—یقیناً، میں اسے کھولنے کے لیے راڈ کا استعمال کر سکتا ہوں، لیکن چونکہ میں اس جگہ کا آدھا مالک ہوں، میں پراپرٹی کو نقصان پہنچانا نہیں چاہتا۔ پھر تمہیں نیا سیف خریدنا پڑے گا۔ اس کا خرچ تمہارے حصے سے نکلے گا۔ تم یہ نہیں چاہو گے کہ میں نیا سیف خریدوں۔"

ربرٹ کے دستانے والے گفن نے اپنی چھوٹی سی مذاق پر ہنسی اڑائی۔

"میں نے کہا کہ جہنم میں جاؤ،" جار جی اولی نے کہا۔

لاری گفن کا مکا مڑا اور وہ غصے میں آ گیا۔

ماضی سے خطرہ

"میرے خیال میں تمہیں اچھے طریقے سے کام کرنا چاہیے تھا، جارجی بوائے۔ تمہیں بے ادبی نہیں کرنی چاہیے تھی..." اسٹیڈ کی آواز میں دخل اندازی ہوئی۔ "اسے اکیلا چھوڑ دو۔ میں نے کہا تھا کہ تمہیں پیسہ مل جائے گا۔ جارج کو الیکٹرک چیر نہیں چاہیے۔"

لاری واپس اس کی طرف مڑا۔ "مجھے وہ پسند ہیں جو سمجھدار ہوں، سویٹ ہارٹ۔ بعد میں 'میں تمہیں اس کے بارے میں بتاؤں گا۔ ابھی، یہ سب کاروبار ہے۔ کاروبار پہلے، خوشی بعد میں۔ چلو۔"

"نوے سات چار بار دہائیوں طرف،" اسٹیڈ نے کہا۔

"کیا بات ہے، کیا بات ہے،" لاری گفن نے کہا۔ "وہ سیف کا کوڈ جانتی ہے۔ ہم دونوں جانتے ہیں کہ اس کا کیا مطلب ہے، جارجی بوائے، ہے نا؟"

جارج، جس کا چہرہ تھپڑوں کے اثر سے لال اور سوجا ہوا تھا، بے بس کھڑا تھا۔ "اس کا مطلب ہے کہ وہ واقعی اس جگہ کا حصہ ہے،" گفن نے کہا۔ "میری تمہارے ساتھ میں بھی آدمی دلچسپی ہے، لڑکی۔ میں اس پر بھی رقم وصول کرنے کا منتظر ہوں۔ اب باقی کوڈ کیا ہے؟"

گفن سیف کے سامنے جھک گیا؛ پھر اچانک یہ سوچ کر سیدھا ہو گیا، اپنا چھوٹا منہ والا پستول بائیں ہاتھ میں ڈالا اور کہا، "بس تاکہ تمہیں کوئی خیال نہ آئے، جارجی بوائے۔ تم کوئی حرکت نہیں کرو گے، تمہیں پتا ہے۔ تمہیں الیکٹرک چیر کا خیال پسند نہیں۔"

اسٹیڈ، جس کا چہرہ سفید اور تنگ تھا، وہ نمبرز پکارنے لگی۔ لاری گفن نے سیف کے ڈائل گھمائے، دروازہ کھولا، اور کیش بکس کھول لیا۔ "کیا بات

ماضی سے خطرہ

ہے، کیا بات ہے، "اس نے کہا، بلز اور پیسے اپنی جیب میں ڈال کر۔ "آج کا دن لپچھتا، ہے نا؟"

"لیجر میں سوڈالر کا نوٹ ہے،" اسٹیلڈ نے کہا۔

لاری نے لیجر نکالا۔

"ہاں، وہاں ہے، ہاں ہے،" اس نے کہا، سوڈالر کے نوٹ کو تھوڑا پھٹا ہوا کونادیکھتے ہوئے۔ "لڑکی، تم بہت مددگار ہو۔ مجھے خوشی ہے کہ تم اس جگہ پر ہو۔ مجھے لگتا ہے ہم بہت اچھے طریقے سے چلیں گے۔"

لاری سیدھا ہوا، سیف سے پیچھے ہٹا، اور جارج اولی کو دیکھتے ہوئے کھڑا ہو گیا۔ "ایسا مت دیکھو جارجی بوائے۔ میں اتنا برا نہیں ہوں۔ میں تمہیں اتنی کمائی چھوڑ دوں گا کہ تم کاروبار میں کر سکو اور کام میں دلچسپی رکھ سکو۔"

"میں بس زیادہ تر اوپری حصہ لے لوں گا۔ میں کبھی بھارتی سے ملنے آؤں گا، اور، ظاہر ہے، جارجی بوائے، تم کسی کو نہیں بتاؤ گے کہ تم نے مجھے دیکھا۔ چاہے تم بتا بھی دو، اس سے کچھ نہیں ہوگا کیونکہ میں سامنے کے دروازے سے آیا ہوں، جارجی بوائے۔ میں سمجھدار ہوں۔ میں تمہارے جیسا نہیں ہوں۔ میرے پاس کچھ نہیں ہے جو کسی وقت میرے نیچے سے قالین کھینچ لے۔"

"تو، جارجی بوائے، مجھے اب جانا ہوگا۔ میرے پاس سڑک کے درمیان سپر مارکیٹ میں ایک چھوٹا کام ہے۔ انہوں نے اپنے سیف پر بہت زیادہ بھروسہ کر لیا ہے۔ لیکن میں دو گھنٹوں میں واپس آؤں گا، جارجی بوائے۔ میں نے اپنے سرمایہ کا ایک حصہ جمع کر لیا ہے اور اب میں باقی حصہ وصول کرنا چاہتا ہوں۔"

ماضی سے خطرہ

جارجی، "تم میرے لیے جاگنا اور لڑکی، تم تھوڑی دیر سونے کے لیے جا سکتی ہو۔"

لاری اسٹیڈ کو دیکھ کر دروازے کی طرف بڑھا، کچھ لمحے کے لیے کسی کو تلاش کیا، پھر اندھیرے میں غائب ہو گیا۔

"تم،" جارج اولی نے اسٹیڈ سے کہا، اس کی آواز میں غم کی شدت تھی۔
"کیا؟" اس نے پوچھا۔

"سیف کے بارے میں — ان سوڈالر کے بارے میں اسے بتانا۔۔۔۔۔"
"اسے سیف کا کوڈ دینے کے بارے میں۔۔۔۔۔" اس نے کہا، "میں تمہیں نقصان پہنچانے نہیں دے سکتی تھی۔"

"تم اور وہ سب چیزیں جو تم برداشت نہیں کر سکتی ہو،" جارج اولی نے کہا۔ "تم ربرٹ کے دستانے والے گفن کو نہیں جانتی۔ تمہیں یہ نہیں پتا کہ اب تمہارے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔ تمہیں نہیں۔۔۔۔۔"

"چپ رہو،" اس نے درمیان میں بات کاٹتے ہوئے کہا۔ "اگر تم دوسروں کو اپنے لیے سوچنے دو گے، تو میں یہ کام خود سنبھالوں گی۔"

اس نے حیرانی سے اس کی طرف دیکھا۔ وہ الماری کی طرف بڑھی اور ایک نوکیلی لوہے کی راڈ لے کر باہر نکلی۔ جارج کو کچھ سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا کرنے والی ہے، پھر وہ کیش رجسٹر کی طرف بڑھی، لوہے کی راڈ کو اپنے سر کے اوپر گھمایا اور زوردار طریقے سے رجسٹر کے سامنے مارا۔ پھر اس نے راڈ کی نوک اندر ڈالی، کروم اسٹیل کو کھینچا، اور دراز کھول دیا۔

ماضی سے خطرہ

وہ پچھلے دروازے کی طرف گئی، اُسے کھولام باہر کھڑی ہوئی اور نوکیلی
لوہے کی راڈ کا سرا اندر ڈالا اور دروازے کو کھینچ کر ایسا آواز نکالی کہ
دروازے کی لکڑی کرچ کر گئی۔ جارج اولی اسے خاموشی سے دیکھ رہا تھا۔

"تم کیا کر رہی ہو؟" اس نے پوچھا۔ "کیا تمہیں سمجھ نہیں آ رہا۔۔۔؟"
"چپ رہو،" اس نے کہا۔

"جو تم نے مجھے اسپنڈل جاب کے بارے میں بتایا تھا، وہ کیا تھا؟ اوہ،
ہاں، تم نوب نکال کر اسپنڈل باہر نکال دیتے ہو۔۔۔"

وہ سیف کی طرف بڑھی اور لوہے کی نوکیلی راڈ کو سیف کے کوڈ کے نوب
پر مارا، اسے نکال دیا، اور وہ بے ترتیبی سے فرش پر گھومتا رہا۔ پھر وہ کچن کی
طرف گئی، تولیہ اٹھایا، اور لوہے کی راڈ پر سے انگلیوں کے نشان صاف
کئے۔

"چلو،" اس نے جارج اولی سے کہا۔

"کہاں؟" اس نے پوچھا۔

"یوما چلیں گے،" اس نے کہا۔ "ہم ایک گھنٹہ اور آدھا پہلے فرار ہو گئے
تھے۔"

تم نے نہیں سنا؟ ہم شادی کر رہے ہیں۔ ایریزونا میں کوئی تاخیر یا سرکاری
رکاوٹ نہیں ہے۔ جیسے ہی ہم ریاست کی سرحد پار کریں گے، ہم آزاد ہوں
گے اور شادی کر لیں گے۔ تمہیں کچھ سوچنے کی ضرورت ہے۔ میں یہ کام
سنبھال رہی ہوں۔"

"اور" اس نے کہنا جاری رکھا، جیسے جارج اولی وہاں کھڑا تھا، "اس
ریاست میں شوہر اپنی بیوی کے خلاف گواہی نہیں دے سکتا، اور بیوی

ماضی سے خطرہ

اپنے شوہر کے خلاف گواہی نہیں دے سکتی۔ اب جو کچھ میں جانتی ہوں، یہ شاید اتنا برا نہ ہو۔"

جارج اس کی طرف دیکھتے ہوئے کھڑا تھا، وہ کچھ دیکھ رہا تھا جو اس نے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ ایک تیز، مالکانہ کیفیت جو اس کے ساتھ ساتھ اُسے ڈرا بھی رہی تھی اور اُسے تسلی بھی دے رہی تھی۔ وہ ایک چیتے کی طرح تھی جو اپنے بچوں کا تحفظ کر رہی ہو۔

"لیکن میں نہیں سمجھ رہا،" جارج نے کہا۔ "سیف کو تباہ کرنے کا مقصد کیا تھا، اسٹیلہ؟"

"جب تم اخبارات دیکھو گے تو تمہیں سمجھ آ جائے گا،" اس نے کہا۔

"اب بھی مجھے سمجھ نہیں آ رہا،" جارج نے کہا۔

"تمہیں سمجھ آ جائے گا،" اسٹیلہ نے کہا۔

جارج ایک لمحے کے لیے اور کھڑا رہا۔ پھر وہ اس کی طرف بڑھا۔ عجیب بات یہ تھی کہ وہ مصیبت کے بارے میں نہیں سوچ رہا تھا، بلکہ اس کی ہلکے نیلے یونیفارم کے نیچے ہموار خطوط کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

اس نے یوما کے بارے میں سوچا، شادی اور تحفظ کے بارے میں، اور ایک گھر کے بارے میں۔ دو دن بعد یوما میں مقامی اخبار دستیاب ہوئے۔ ایک اندرونی صفحے پر سرخیاں تھیں۔

ریسٹورنٹ کی ڈکیتی اُس وقت ہوئی جب مالک ہنی مون پر تھا

لاری گفن پولیس کے ساتھ گولیوں کے تبادلے میں مارا گیا

اخبار کی رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ محترمہ جارج اولی نے یوما کے سوسائٹی ایڈیٹر کو فون کیا اور بتایا کہ جارج اولی اور وہ گزشتہ رات وہاں سے

ماضی سے خطرہ

روانہ ہونے تھے اور ریاستی سرحد پار کر کے گرینا گرین میں شادی کر لی تھی۔ سوسائٹی ایڈیٹر نے کہا کہ وہ فون پر رہیں اور کال پولیس کے پاس منتقل کر دی۔ پولیس نے جارج اولی کو لائن پر لانے کو کہا۔ ان کے پاس ایک حیرانی کن خبر تھی۔ ایسا لگتا تھا کہ جب مرچنٹ پیٹرول مین نے رات کے بجے اولی کے ریسٹوران کی معمول کی چیکنگ کی، تو اسے معلوم ہوا کہ ریسٹوران میں چوری ہوئی تھی۔

پولیس نے کیش رجسٹر اور سیف پر فنگر پرنٹس پائے۔ جلدی سے کام کرنے والے پولیس افسران نے ان فنگر پرنٹس کو بگ لاری گفن کے نام سے شناخت کیا، جو انڈورلڈ میں ربڑ کے دستانے والے گفن کے طور پر مشہور تھا کیونکہ وہ ہمیشہ ربڑ کے دستانے پہنتا تھا اور کبھی بھی اپنے فنگر پرنٹس نہیں چھوڑتا تھا۔ یہ وہ کام تھا جس میں لاری نے گڑبڑ کی تھی۔

ظاہر ہوتا ہے کہ یہ اپنے دستانے پہننا بھول گیا تھا۔ پولیس کے پاس لاری کی چہرے کی تصویر تھیں اور بہت جلد ہی ایک عام الارم الرٹ جاری کر دیا گیا۔ اسی دن جارج اولی کی ہیڈ فیسٹریس اور جزوی طور پر کیشر پولیس کے چوری ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ کے پاس گئی اور کہا، "اگر کبھی ہمارے یہاں لوٹ مار ہو جائے، تو میں چاہوں گی کہ آپ یہ کر سکیں کہ جب آپ چور کو پکڑیں تو آپ کے پاس سزا دلوانے کے لیے کچھ ہو۔"

"میں نے سیف میں سوڈا لرنوٹ چھوڑا ہے۔ میں نے اس کا کونا پھاڑ دیا ہے۔ یہ ہے پھٹا ہوا کونا۔ آپ اسے رکھیں۔ یہ آپ کو چور پکڑنے پر سزا دلوانے میں مدد دے گا۔" پولیس نے اس آئیڈیا کو بہت اچھا سمجھا۔ یہ اتنا

ماضی سے خطرہ

ہوشیار آئیڈیا تھا کہ وہ افسوس کر رہے تھے کہ وہ اس کو لاری گفن پر سزا دینے کے لیے استعمال نہیں کر سکے۔

لیکن لاری نے گرفتاری کے وقت پولیس کے افسران سے گولیوں کا تبادلہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ پولیس افسران اس کے ریکارڈ کو جانتے ہوئے اس کے لیے تیار تھے۔ جب شاٹ گنز کی آواز نے لاری کی زندگی ختم کی تو پولیس نے اس کی لاش کو مورگ میں لے جاتے وقت اس کی جیب میں خون آلود سوڈالر کا نوٹ پایا۔

پولیس کو اس کے جسم سے تین اور مقامی چوریاں بھی ملیں، جن میں تقریباً سات ہزار ڈالر کی نقدی تھی۔ پولیس ابھی تک یہ سمجھنے میں پریشان تھی کہ لاری، جو انڈر ورلڈ میں کاروبار کے سب سے ماہر چور کے طور پر جانا جاتا تھا، اس نے ریسٹوران میں اتنی غیر پیشہ ورانہ حرکت کیوں کی۔ گفن کی شہرت یہ تھی کہ وہ کبھی بھی کوئی فنگر پرنٹ یا سراغ نہیں چھوڑتا تھا۔

جب جارج اولی کو اطلاع ملی کہ اس کی جگہ پر چوری ہوئی ہے، تو جارج، جو مقبول ریسٹوران کا مالک تھا، اس نے بالکل ویسا رد عمل دیا جیسا کہ ہنی مون پر جانے والوں کا ہوتا ہے۔ "کاروبار کی فکرنہ کرو،" اس نے پولیس سے کہا۔ "میں ہنی مون پر ہوں۔"

اختتام !!! ...